ادارہ

افکار و تاثرات ــــــــــ قارئین بنام مدیر

از: حضرت مولانا سید سلمان ندوی ' استاد حدیث ندوۃ العلماء و ناظم جامعہ سید احمد شہید لکھنؤ (بھارت)

سینیئر حضرت مولانا قاری محمد عبداللہ صاحب ' بنوں

ڈاکٹر اینڈریو وان (پریذیڈنٹ انٹرنیشنل فاؤنڈیشن سالٹ ' ہالینڈ)

جناب عبدالرشید مغل ' سرگودھا

عرصہ دراز کے بعد آج تیسری دفعہ دارالعلوم حقانیہ کی زیارت کرنے کی سعادت نصیب ہوئی۔ اور حضرت شیخ مولانا سمیع الحق حفظہ اللہ اور انکی نیکوکار و صالح فرزندوں اور ان کے پاکباز اور خوش مزاج ساتھیوں کی ملاقات سے مشرف ہوا۔ اس سے پہلے بھی جامعہ ہذا کی حاضری اور زیارت کا موقع ملا تھا اور اس موقع پر یہاں آنا کشمیر وغیرہ کے طویل و عریض ' زلزلہ سے متاثرہ علاقہ جات کے دیکھنے اور ان کے احوال معلوم کرنے کی وجہ سے ہوا۔ اور اسی دن جامعہ ہذا کے تعلیمی سال کا افتتاحی موقع تھا۔ ان حضرات دامت برکاتہم نے مجھے موقع محل کی مناسبت سے کچھ کلمات کہنے کا موقع دیا جیسا کہ ہم نے اکوڑہ خٹک کے اس قصبہ میں قیام کیا اور ان مقامات مقدسہ کی زیارت ہوئی جہاں امیر المؤمنین سید احمد شہیدؒ نے جہاد کیا تھا اسی طرح اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اس جامعہ میں جس کی خدمات اس منطقہ کی تاریخ میں خصوصاً اور بلاد ہند افغانستان میں وغیرہ کی تاریخ میں عموماً ثبت میں برکات نازل فرمائیں کہ اللہ پاک ہی توفیق دینے والا ہے

(مولانا) سید سلمان ندوی ' استاد حدیث ندوۃ العلماء و ناظم جامعہ سید احمد شہید لکھنؤ (بھارت)

مولانا راشد الحق صاحب۔ مدیر ماہنامہ ''الحق''

السلام وعلیکم! ماہنامہ ''الحق'' باقاعدگی کے ساتھ موصول ہوتا رہتا ہے۔ اور اس کو پڑھ کر بے حد مسرت ہوتی ہے۔ یوں تو اس کا ہر شمارہ بہت ہی معیاری اور مفید ہوتا ہے لیکن اکتوبر کا شمارہ تو ہر لحاظ سے بہت ہی خوبصورت اور معیاری تھا۔ تمام مضامین انتہائی جامع، علمی اور تحقیقی تھے۔ اور زلزلے پر آپ لوگوں کی رائے اور تبصرہ برموقع اور جامع تھا۔ نومبر کا شمارہ بھی خوب سے خوب تر کی اعلیٰ مثال تھا۔ اس سے پہلے جولائی کے شمارہ میں مولانا ابراہیم فانی صاحب کا سوانحی اور تعزیتی مضمون کو بار بار پڑھا۔ واقعی مولانا نے اپنے قلم سے اپنے دوست مولانا حافظ رشید احمدؒ کی تعزیت کا حق ادا کر دیا ہے۔ باقی آپکے رسالہ میں ہندوستانی علماء اور دانشوروں کے مضامین کی اشاعت اسکا ایک اور نمایاں وصف ہے۔ دارالعلوم حقانیہ کا ماہنامہ 'الحق' دیگر تمام مجلّات میں ہمیشہ سے ایک امتیازی مقام رکھتا ہے۔ پھر آپ کی الحق کیلئے مساعی سے اس